حیات سے امت مسلمہ کو آشنا کرانے کا جو بیڑہ اٹھایا ہے وہ ان کی خوش بختی اور بلند طالعی کیلئے کافی ہے۔ آپ نے حضرت حجۃ الاسلام مولانا محمد قاسم نانوتویؒ کی سوانح الامام الکبیر کے عنوان سے ایسی جامعت اور اختصار کے ساتھ ترتیب دی ہے جس میں آپ کی شخصیت کا عکس جمیل اپنی پوری رعنائیوں اور آب وتاب کے ساتھ جھلکتی ہے۔ کتاب کے ہر لفظ سے اخلاص وللّٰہیت کی خوشبو مشام روح وجان کو معطر کر رہی ہے۔

اس کی جامعیت کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ یہ اکیس ابواب پر مشتمل ہے اور ہر باب اس امر کا متقاضی ہے کہ اُسے بار بار مطالعہ کیا جائے' حضرت نانوتویؒ کی علمی شان اور تصنیفی ماثر پر تبصرہ کرنا اور اس کے متعلق تجزیہ پیش کرنا کارے دارد کا مصداق ہے' لیکن مولانا حقانی اس صعب ترین وادی سے انتہائی مشاقی سے گزرے ہیں۔ باب دہم جو کہ آپ کی محدثانہ جلالت قدر اور فقیہانہ عظمت مقام سے معنون ہے اور جو مختلف النوع ذیلی عنوانات پر مشتمل ہے ص ۳۰۷ سے لے کر ص ۳۲۱ تک اس کے صفحات ہیں' اگر حقانی صاحب اس باب پر مزید کام کرتے' تو اس سے ہم جیسے بے بضاعت اور کم مایہ مزید استفادہ کرتے۔

ہم مولانا حقانی مدظلہ کو اس عظیم الشان علمی کارنامے پر دل کی گہرائیوں اور صمیم قلب سے ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں' جنہوں نے صوری اور معنوی لحاظ سے اتنی خوبصورت اور دیدہ زیب کتاب کی ترتیب وتالیف کا اہتمام کیا' اور سیرت وسوانح کی کتب میں ایک عظیم کتاب کا قابل صدر شک اضافہ کر کے حلقہ دیوبند کی طرف سے فرض کفایہ ادا کیا' شائقین سوانح اکابر کے لئے یہ ایک عظیم تحفہ ہے۔ اور کار پردازان وفاق المدارس سے ہم یہ اپیل کرتے ہیں' کہ نصاب میں اس کے لئے گنجائش پیدا کریں۔ (م۔ا۔فانی)

حرمین شریفین فضائل وآداب.........مولانا محمد عابد ندوی

''حرمین شریفین فضائل وآداب'' جدہ میں مقیم ہندوستانی عالم دین، صاحب قلم مولانا محمد عابد ندوی کی تصنیف لطیف ہے۔ جو ندوۃ العلماء لکھنو کے فاضل اور اردو نیوز اخبار جدہ کے مستقل کالم نگار ہیں۔

زیر تبصرہ کتاب حرمین، حج وعمرہ وغیرہ: جیسے اہم سلسلے کی پہلی جلد ہے۔ جو کہ پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔ ۱: خانہ کعبہ اور غلاف کعبہ مختصر تاریخ ۲: کعبۃ اللہ شریف کی عظمت وحرمت ۳: حرم شریف کی عظمت وحرمت ۴: حرم شریف میں گناہوں کا وبال ۵: مدینہ منورہ فضائل وبرکات پر مشتمل ہے۔ حرمین شریفین کے جوار میں رہنے کی وجہ سے مصنف کا ذوقی موضوع یہی ہے حرمین شریفین کے موضوع پر بے شمار کتابیں لکھی گئی ہیں۔ مگر زیر نظر کتاب میں حرمین شریفین کے فضائل وروحانی خصوصیات کو مستند کتابوں اور معتبر روایات کے حوالہ جات سے جس آسان زبان اور عام فہم اسلوب میں بیان کیا گیا ہے وہ صرف مولانا عابد ندوی ہی کا خاصہ ہے۔ کتاب پر مولانا محمد رابع ندوی جیسے عبقری شخصیت کے مقدمے نے مزید چار چاند لگا دیئے۔ کاش اگر کتاب میں مذکورہ مقامات مقدس کیساتھ اسکے تصاویر کا اضافہ ہوتا تو یہ اپنے موضوع پر منفرد ترین کاوش قرار پاتی' اپنی ظاہری ومعنوی خوبیوں سے مرصع 364 صفحات کا یہ روحانی تحفہ قارئین سے زمزم پبلشرر